

يَجْرُهُ إِلَيْهِ ۖ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّوْنِي وَ

طرف کھینچا (تو) ہارون علیہ السلام نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے! بیشک اس قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور

كَادُوا يَقْتُلُونِي ۖ فَلَا تُشَبِّثْ بِيَ الْاَعْدَاءَ وَ

قریب تھا کہ (میرے منع کرنے پر) مجھے قتل کر ڈالیں، سو آپ دشمنوں کو مجھ پر ہسنے کا موقع نہ دیں

لَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝۱۵۰ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي

اور مجھے ان ظالم لوگوں (کے زمرے) میں شامل نہ کریں ۝ (موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا: اے میرے رب! مجھے

وَلَا تَخِ وَاَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

اور میرے بھائی کو معاف فرمادے اور ہمیں اپنی رحمت (کے دامن) میں داخل فرمالے اور تو سب سے بڑھ کر

الرَّحِيمِينَ ۝۱۵۱ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ

رحم فرمانے والا ہے ۝ بیشک جن لوگوں نے پتھرے کو (معبود) بنالیا ہے انہیں ان کے

غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَكَذٰلِكَ

رب کی طرف سے غضب بھی پہنچے گا اور دنیوی زندگی میں ذلت بھی، اور ہم اسی طرح

نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ۝۱۵۲ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ

افترپردازوں کو سزا دیتے ہیں ۝ اور جن لوگوں نے برے کام کئے پھر اس کے بعد

تَابُوْا مِّنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْا ۖ اِنَّ رَبَّكَ مِّنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ

توبہ کر لی اور ایمان لے آئے (تو) بیشک آپ کا رب اس کے بعد بڑا ہی بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝۱۵۳ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسٰى الْغَضَبُ اَخَذَ

مہربان ہے ۝ اور جب موسیٰ علیہ السلام کا غصہ ٹھم گیا تو انہوں نے تختیاں اٹھالیں اور ان

الْاَلْوَا حَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَاحَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ

(تختیوں) کی تحریر میں ہدایت اور ایسے لوگوں کے لئے رحمت (مذکور) بھی جو اپنے رب